

83227 - بنك البلاد ميں سرمايہ کاری کرنا

سوال

بنك البلاد ميں " المرباحه " السيف " اصايل " جيسى اقسام ميں سرمايہ کاری کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

بنك البلاد ميں سرمايہ کاری اور شراكت کا حکم سوال نمبر (46588) کے جواب ميں بيان ہو چکا ہے.

دوم:

سوال ميں مذکورہ اقسام ميں سرمايہ کاری کے متعلق بنك کی ويب سائٹ کا مطالعہ کرنے کے بعد درج ذيل باتيں سامنے آئی ہيں:

1 - المرباحه: يہ ہے کہ: بنك ميں رکھی گئی رقم کو مختلف قسم کی نفع مند اشياء کی خريداري ميں لگا کر سرمايہ کاری کی جاتی ہے - سونے اور چاندی کے علاوہ - پھر نفع حاصل کرنے کے ليے خريدهے ہوئے ريٹ سے زيادہ ريٹ پر شريعت اسلاميہ کے احکام کے مطابق فروخت کیے جاتے ہيں.

2 - اصايل: يہ ہے کہ سعودی کمپنيوں کے صاف اور شفاف حصص ميں شريعت اسلاميہ کے احکام کے مطابق سرمايہ کاری کی جاتی ہے.

3 - السيف: يہ ہے کہ رقم کو شريعت اسلاميہ کے احکام کے مطابق صاف اور شفاف کويٹی حصص کی سرمايہ کاری ميں " گلوبل " اسلامي کے ذريعہ لگایا جاتا ہے.

بنك کی نگرانی کمیٹی کے ايک رکن ڈاکٹر يوسف الشبيلي کہتے ہيں کہ:

اصايل اور سيف کی قسم يہ دونوں حصص کے متعلق ہيں جن مال کی سرمايہ کاری ان کمپنيوں ميں نہيں کی جاتی جو سود پر قرض دیتی ہيں، يا پھر سود پر رقم رکھتی ہيں، اور مرباحه والی قسم انٹرنیشنل سامان کی مباح اور جائز طريقہ سے ادھار کی تجارت کرتی ہے . انتہی.

ماخوذ از: ڈاکٹر الشبیلی کی ویب سائٹ.

اور اگر معاملہ ایسا ہی ہو جیسا بیان کیا گیا ہے تو پھر ان اقسام میں سرمایہ کاری کرنے میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم .